10009- عورت کے لیے ایک سے زیادہ خاوند رکھنے کیوں حرام ہیں

سوال

عورت کے لیے تین یا چار خاوندوں سے شادی کرنا کیوں جائز نہیں ، حالانکہ مرد کے لیے تین یا چار عورتوں سے بیک وقت شادی کرنی جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ اس کا تعلق اللہ تعالی پر ایمان کے ساتھ ہے اور اسی ایمان پر مربوط ہے ، اور پھر سب ادیان بھی اس پر متفق ہیں کہ بیوی کے ساتھ خاوند کے علاوہ کوئی اور ہم بستری نہیں کرسکتا ، اور ان ادیان میں بلاشک سب آسمانی ادیان شامل ہیں ۔

جن میں اسلام ، اور اصل یھودیت و نصرانیت بھی شامل ہے ، تو اللہ تعالی پر ایمان اس بات کا متقاضی ہے کہ اس کے شرعی احکام کو تسلیم کیا جائے چاہے ہمیں اس کی حکمت سمجھ میں آئے یا وہ ہماری سمجھ سے بالاتر ہو ، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی جو کچھ بھی بشر کی مصلحت والی چیز ہے اسے جانتا اور وہ حکمت والا ہے ۔

مرد کے لیے ایک سے زیادہ بیویاں رکھنے اور عورت کے حق میں ایک سے زیادہ خاوند کی ممانعت کی مشروعیت کے بارہ میں گزارش ہے اس کے بارہ میں کچھ امور ایسے ہیں جو کسی بھی ذی شعور اور عقل مند پر مخفی نہیں ۔

اللہ تبارک وتعالی نے عورت کو ایک برتن بنایا ہے لیکن مرد کی حیثیت برتن جیسی نہیں ، اس لیے اگر وہ عورت جس سے ایک سے زیادہ مردوں نے ہم بستری کی ہو حاملہ ہوجائے تو اس کے پیدا ہونے والے بچے کا علم ہی نہیں ہوسکے گا کہ بچے کا باپ کسے قرار دیا جائے ۔

اس طرح لوگوں کے نسب اور نسلوں میں اختلاط پیدا ہوجائے گا جس کی وجہ سے گھروں کے گھر تباہ ہوجائیں گے اور بچے دھتکار دیے جائیں گے ، اور عورت پر وہ بچے بوجھ بن جائیں گے نہ تو وہ ان کی تربیت اور نہ ہی ان کے کھانے پینے کا بوجھ برداشت کرسکے گی کیونکہ والد کا علم نہیں کہ کون ہے ۔

اور ہوسکتا ہے کہ عورت اپنے آپ کو بانجھ کرنے پر مجبور ہوجائے ، جو کہ نسل انسانی کی تباہی کا باعث بنے گا ، پھر اب تو میڈیکلی طور پر بھی یہ ثابت ہوچکا ہے کہ ایک عورت کو ایک سے زیادہ مرد کے استعمال کرنے کی بنا پر ایڈز جیسے مرض پیدا ہوچکے ہیں ۔

تو اس طرح عورت کے رحم میں ایک سے زیادہ مردوں کے نطفے کے اختلاط سے اس قسم کے خطرناک مرض پیدا ہوتے ہیں ، اور اسی لیے اللہ تعالی نے مطلقہ یا پھر جس کا خاوند فوت ہوجائے کے لیے عدت مشروع کی ہے کہ اس مدت سے اس کا رحم وغیرہ سابقہ شوہر کے مادہ اور اس گندگی سے پاک صاف ہوجائے جو اس میں نقصان کا باعث بنتا ہے ۔

امید ہے کہ اتنا بیان کرنا ہی کافی ہے ہم زیادہ لمبا نہیں کرتے ، اور اگر سوال کرنے کا مقصد کوئی علمی ریسرچ یا گریجویشن کا کوئی مقالہ وغیرہ ہے تو ہم سائل سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ تعدد زوجات اور اس کی حکمت کے موضوع میں تالیف شدہ کتب کا مطالعہ کرے ۔

اللہ تبارک وتعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ۔ .